عیون اخبار الرضاؑ

جلد دوم

از

شیخ اقدم محدث اکبر ابی جعفر الصدوق محمد
بن علی بن الحسین بن بابویه القمی قده
المتوفی سنہ ۳۸۱ھ

مترجم
محمد حسن جعفری

ناشر
اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی

نام کتاب	عیون اخبار الرضاؑ
جلد	دوم
مصنف	شیخ صدوقؒ
مترجم	محمد حسن جعفری
کمپوزنگ	سجاد خان اینڈ ملک محمد ساجد
ناشر	اکبر حسین جیوانی ٹرسٹ کراچی
تعداد :	پانچ سو
طبع	اول
قیمت	۲۰۰ روپے

ملنے کا پتہ

رحمت اللہ بک ایجنسی کھارادر کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

فون نمبر: 2431577

باب 35

اسلام اور شرائع دین کی اصل حقیقت (۱)

۱۔ ہم سے عبدالواحد بن محمد بن عبدوس نیشاپوری عطار نے نیشاپور میں شعبان ۳۵۲ھ میں بیان کیا۔انہوں نے علی بن محمد بن قتیبہ نیشا پوری سے روایت کی،انہوں نے فضل بن شاذان سے روایت کی۔انہوں نے کہا:۔

"مامون نے امام علی رضا علیہ السلام سے درخواست کی کہ آپؑ اس کے لیئے مختصر طور پر اسلام کی حقیقت تحریر کر دیں۔

اس کے جواب میں آپؑ نے لکھا:۔

اسلام کی حقیقت یہ ہے کہ انسان اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ معبود واحد ، احد ، فرد ،صمد، قیوم ، سمیع ، بصیر ،قدیم ،قائم اور باقی ہے۔

وہ ایسا عالم ہے جس پر جہالت طاری نہیں ہوتی۔وہ قادر ہے اس پر عاجزی طاری نہیں ہوتی۔ وہ غنی ہے اس پر احتیاج طاری نہیں ہوتی۔وہ عادل ہے ظلم نہیں کرتا۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے اور کوئی چیز اس کی مثال نہیں ہے۔ اس کی کوئی شبیہ نہیں اور اس کی ضد ، ندا اور کوئی کفو نہیں ہے۔اور دعا ، رغبت وخوف اور عبادت کا مقصود صرف وہی ہے۔

اور یہ کہ حضرت محمد مصطفیٰؐ اللہ کے بندے اور اس کے رسولؐ اور اس کے امین اور اس کے صفی اور مخلوق میں سے خدا کے پسندیدہ اور آپؐ مرسلین کے سردار ، سلسلۂ انبیاءؑ کے خاتم اور تمام عالمین سے افضل و برتر ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ آپؐ کی ملت میں تبدیلی اور شریعت میں کوئی تغیر نہ ہوگا۔

۱۔ یہ باب اٹھارہ احادیث پر مشتمل ہے۔

اور جو کچھ محمدؐ بن عبداللہ لے کر آئے ہیں وہ حق مبین ہے اور ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں اور آپؐ سے پہلے جتنے خدا کے انبیاء ورسل وحجج آئے ہم ان کی تصدیق کرتے ہیں۔

اور ہم خدا کی سچی اور اس غالب کتاب کی تصدیق کرتے ہیں کہ باطل جس کے سامنے نہیں آسکتا اور جس کے پیچھے نہیں آ سکتا جسے صاحبِ حکمت اور لائق حمد خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور وہ تمام کتابوں کی نگہبان ہے اور وہ اپنی ابتداء سے لے کر انتہا تک حق ہے۔ ہم اس کے محکم اور اس کے متشابہ اور اس کے خاص و عام ، وعد، وعید ،ناسخ، منسوخ ، قصص و اخبار پر ایمان رکھتے ہیں۔ مخلوق میں سے کسی کو یہ طاقت حاصل نہیں ہے کہ وہ قرآن کی مثال لا سکے۔

اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امت کا رہنما اور مومنین پر حجت اور امر مسلمین کا قائم کرنے والا اور احکام قرآن بیان کرنے والا ، اور احکام قرآن سے مکمل آگاہی رکھنے والا ، آنحضرتؐ کا بھائی اور آپؐ کا جانشین اور آپؐ کا وصی اور وارث اور وہ جسے وہی مقام حاصل تھا جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے حاصل تھا ، علی بن ابی طالب علیہ السلام ہے۔

آپؑ مومنین کے امیر اور متقین کے امام اور سفید رو افراد کے قائد اور تمام اوصیاء سے افضل اور انبیاء و مرسلین کے علم کے وارث ہیں۔

آپؑ کے بعد جوانانِ جنت کے سردار حسنؑ اور حسینؑ امت کے امام ہیں۔ پھر زین العابدین علی بن الحسین امام ہیں ۔ پھر علم انبیاء کے شگافتہ کرنے والے محمد بن علی امام ہیں ۔ پھر علم اوصیاء کے وارث جعفر صادق بن محمد باقر امام ہیں ۔ پھر موسیٰ کاظمؑ بن جعفر صادقؑ امام ہیں۔ پھر علیؑ رضا بن موسیٰ کاظمؑ امام ہیں۔ پھر محمد بن علی ، پھر علی بن محمد۔ پھر حسن بن علی ۔ پھر حجت القائم المنتظر صلوات اللہ علیہم امام ہیں۔ میں ان سب کی وصیت اور امامت کی گواہی دیتا ہوں۔